ہر وقت سوتے رہنے والا بچہ

بار بار کوشش کے باوجود اگر آپ کا بچہ نید سے جاگ نہیں پا رہا ہے تو ممکن ہے کہ وہ 'کوما' میں ہو۔ کوما میں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بچہ گہری نیند میں ہے جس کے بارے میں بغور طبی معائنہ کیا جانا چاہیے۔

آپ کا بچہ کوما میں کیوں ہے؟

بچے بہت سی وجوہات کی بنا پر کوما میں جا سکتے ہیں۔ کبھی کبھار کوما کی وجہ بالکل واضح ہو سکتی ہے (مثال کے طور پر سر میں شدید چوٹ لگنے پر) لیکن کبھی کبھی یہ پتہ لگانا بہت مشکل ہوتا ہے کہ بچہ کوما میں کیوں ہے (مثال کے طور پر جسم میں موجود کیمیکلس میں مسائل پیدا ہونے کے سبب)۔

ممکنہ وجوہات کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں:

- سر میں چوٹ لگ جانا
- دورے پڑنا
- خون میں انفیکشن پیدا ہو جانا (یعنی 'سیپ سس' sepsis)
- دماغ میں یا اس کے آس پاس کے حصوں میں انفیکشن پیدا ہوجانا (encephalitis یا meningitis کی وجہ سے)
- خون میں شوگر کی کمی ہو جانا (hypoglycaemia)
- جسم میں موجود کیمیکلس کا توازن بگڑ جانا (جسم کے اجزا کی کارکردگی میں خرابی کے سبب پیدا ہونے والے بیماریاں)
- غلطی سے اگر زیادہ دوا پلا دی گئی ہو۔

ڈاکٹر اور نرسیں آپ کے بچے سے متعلق بہت سے سوال پوچھیں گی۔ اس کے علاوہ کوما کی وجوہات کے بارے میں جاننے کے لیے آپ کے بچے کے بہت سے ٹیسٹ بھی کیے جائیں گے، جن میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔

آپ کس طرح ہماری مدد کر سکتے / سکتی ہیں؟

اگر آپ کو یہ احساس ہو کہ کسی مخصوص وجہ سے بچہ کو ما میں ہے تو اس وجہ کے بارے میں فوری طور پر ڈاکٹر یا نرسوں کو بتائیے، بالخصوص اگر:

- آپ نے بچے پر کپکپی طاری ہوتے دیکھا ہو
- کیا آپ کے بچے کو تیز بخار ہوا ہے؟
- کیا گھر میں ایسی دوائیں یا گولیاں رکھی ہیں جو بچے نے کھا لی ہوں؟
- کیا آپ کے بچے کو کسی مخصوص دوا سے ایلرجی ہو جاتی ہے؟
- کیا آپ کے بچے نے 'ایسپرن' لی ہے؟
- کیا آپ کا بچہ کسی ایسے شخص سے رابطے میں آیا ہے جیسے 'مے نن جائی ٹس'یا 'کولڈسور' ہے (کولڈسور: یعنی وائرس کے سبب ہونٹ پر یا اس کے آس پاس دانہ نکل آنا)
- آپ کی فیملی میں کیا کوئی ایسا فرد ہے جس کا بچہ یا بےبی بہت کمزور پیدا ہوا ہو؟
- کیا آپ کا بچہ ملک سے باہر گیا تھا؟

کس قسم کے ٹیسٹ کیے جائیں گے؟

سب سے پہلے خون اور پیشاب کے نمونے لیے جائیں گے۔ ان نمونوں کے نتائج سے ڈاکٹروں اور نرسوں کو مسئلے کے بارے میں جاننے اور یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملے گی کہ کس قسم کا علاج کیا جانا چاہیے۔

ان میں بیشتر ٹیسٹوں کے نتائج چند گھنٹوں میں ہی مل جاتے ہیں لیکن کچھ کے نتائج آنے میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔

اگر یہ محسوس کیا گیا کہ آپ کے بچے کے دماغ پر یا دماغ کے آس پاس انفیکشن (یعنی encephalitis یا meningitis) ہے تو بچے کے دماغ کا ایک ٹیسٹ کیا جائے گا جسے ' لمبرپنکچر' (LP) کہتے ہیں۔ اس ٹیسٹ میں ایک مہین سوئی ریڑھ کی ہڈی میں داخل کی جاتی ہے اور ہڈی کے آس پاس اور دماغ کے لعاب کا نمونہ لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جسم سے سوئی نکال لی جاتی ہے۔ یہ ٹیسٹ تب ہی کیا جاتا ہے جب ایسا کرنا محفوظ ہو، کیونکہ بچے کی کمر کو کچھ دیر کے لیے پی-چدار حالت میں پکڑ کر رکھنا ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ دماغ کا ایک اسکین ('سی ٹی اسکین') کرنے کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ مخصوص طریقے کا ایک ایکسرے ہوتا ہے جس کے ذریعے یہ پتہ لگایا جاتا ہے کہ بچے کے دماغ پر سوجن تو نہیں ہے۔ ایکسرے لینے کے لیے بچے کو ایک دائرہ نما مشین میں داخل کیا جاتا ہے، جہاں پر اسے بالکل ٹھہری ہوئی حالت میں کچھ دیر کے لیے ٹھہرنا ہوتا ہے۔ اس لیے ممکن ہے کہ بچے کو مکمل طور پر بے ہوش کرنے کی دوائیں دے کر سلا دیا جائے۔

ایک مریض کے دماغ کا 'سٹی ٹی اسکین' کیا جا رہا ہے

ایسا ایکسرے بھی صرف اسی 3 ت میں لیا جائے گا جب ایکسرے کیے جانے کے وقت آپ کے بچے کی حالت ٹھیک ہو۔

کس قسم کے علاج کیے جائیں گے؟

پہلے کچھ گھنٹوں کے دوران ڈاکٹر اور نرسیں یہ جاننا چاہیں گے کہ آپ کا بچہ ٹھیک طریقے سے سانس لے رہا ہے یا نہیں۔ سانس لینے میں اگر کوئی مسئلہ ہوا تو سانس لینے کی مشین سے آپ کے بچے کی مدد کی جائے گی، جسے 'وین ٹی لے ٹر' کہتے ہیں۔ ایسا تب تک کیا جائے گا جب تک بچہ بغیر مدد کے خود سانس لینے کے قابل نہیں ہو جاتا۔

آپ کے بچے کا دل اگر سارے جسم میں خون کی گردش ٹھیک طریقے سے نہیں کر پا رہا ہے تو اس عمل کو ٹھیک کرنے کے لیے ایک 'ڈرپ' کے ذریعے بچے کے جسم میں سیال مادہ اور دوائیں داخل کی جا سکتی ہیں۔

سوجن کی وجہ سے کبھی کبھی دماغ کے اندر کا پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اس سوجن اور دباؤ کو کم کرنے کے لیے بچے کو مخصوص قسم کی دوائیں دی جا سکتی ہیں۔

خون میں بیکٹیریا کی وجہ سے اگر انفیکشن (یعنی 'سیپ سس') ہے یا دماغ کے آس پاس کے سیال مادے میں انفیکشن (یعنی 'مے نن جائی ٹس') ہے تو اس کا علاج کرنے کے لیے تیز اثر والی 'اینٹی بایوٹیکس'دوائیں دی جا سکتی ہیں۔ وائرس کی وجہ سے دماغ میں اگر انفیکشن (یعنی encephalitis) ہے تو اس کا علاج کرنے کے لیے ایک اور دوا دی جائے گی۔

ٹیسٹوں کے نتائج معلوم ہونے پر اور کوما کی امکانی وجوہات کے بارے میں پتہ چلنے کے بعد ممکن ہے کہ دیگر قسم کے مخصوص علاج بھی کیے جائیں۔

اس کے بعد کیا ہوگا؟

یہ اس پر منحصر ہے کہ بچے کی بیماری کی کیا وجوہات ہیں اور اس کی صحت کیسی ہے۔ کچھ بچوں کو انتہائی نگہداشت کے شعبے یعنی 'ان ٹین سو کیئر' میں داخل کرنا پڑتا ہے جبکہ دیگر بچوں کا علاج بچوں کے عام وارڈ میں ہی کیا جاتا ہے۔

اگر آپ کچھ پوچھنا چاہیں یا اگر آپ کو کسی بابت خدشات ہوں تو ڈاکٹر اور نرسیں ممکنہ کوشش کریں گے کہ آپ کی باتوں کا تسلی بخش جواب دیا جائے۔

مزید معلومات

"کانٹیکٹ اے فیملی" نامی تنظیم کی اپنی ویب سائٹ ہے جہاں پر کوما کی وجوہات سے متعلق جامع تفصیلات اور والدین و کنبوں کے لیے مقامی سپورٹ گروپوں کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں:

www.cafamily.org.uk

اس کتابچے کی مالی معاونت'نیشنل ریزسنڈ روم فاؤنڈیشن یوکے' نے کی ہے

یہ ایک ایسا عارضہ ہے جس کے سبب بچوں میں کوما پیدا ہو سکتا ہے

National Reye's Syndrome Foundation UK

www.reyessyndrome.co.uk

رجسٹرڈ چیریٹی نمبر: 288064

میرا بچہ نیند سے جاگ نہیں رہا ہے

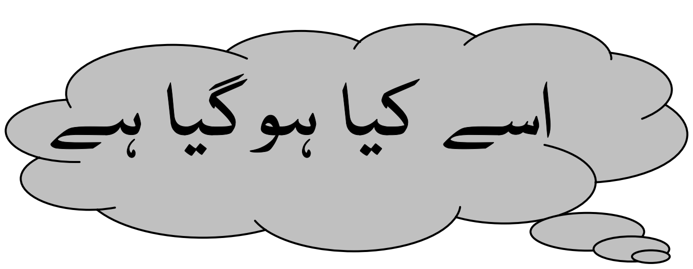

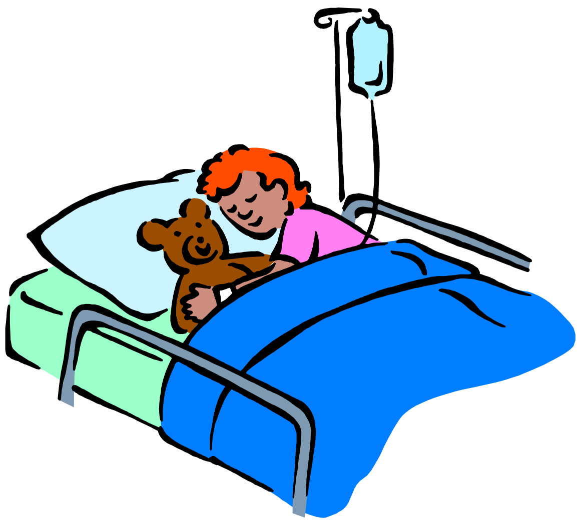

ان والدین کے لیے کتابچہ جن کا بچہ کوما میں ہے